سوال

مسبوق (جس سے باجماعت نماز مکمل یا اس کا کچھ حصہ نکل چکا ہو) کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص امام اور نمازیوں کے سلام پھیرنے کے بعد مسجد میں داخل ہوا اور اس نے ایک مسبوق شخص کو دیکھا جو اپنی باقی نماز پوری کررہا ہے۔ تو یہ اس کے ایک جانب کھڑا ہوگیا۔تاکہ مسبوق کو امام بناکر جماعت کا ثواب حاصل کرسکے تو کیا یہ اس کےلئے جائز ہوگا۔ یا مسبوق اس کا امام نہیں بن سکتا۔ ؟ کیا اس شخص نے مسبوق کے ساتھ جو نماز ادا کی وہ صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسبوق مسجد میں داخل ہو اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں۔ اور دوسرا مسبوق اپنی باقی نماز ادا کررہا ہو تو اس کےلئے جائز ہے۔ کہ مسبوق کے دایئں جانب کھڑا ہوکر جماعت کی نیت سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے نماز ادا کرے۔ مسبوق کو امامت کی نیت کرلینی چاہیے علماء کے صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص تن تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو یہ اس کے ساتھ شامل ہوکر نماز ادا کرسکتا ہے۔ اس کے دایئں جانب کھڑا ہوجائے۔ اور جب مسبوق سلام پھیر دے یا وہ شخص جو تنہا نماز پڑھ رہا تھا۔ سلام پھیر دے تو یہ کھڑا ہوکر اپنی باقی نماز کو پورا کرلے۔ ان دلائل کے عموم سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ جو نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت پر دلالت کرتے ہیں۔ اور جیسا کہنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو نماز ختم ہونے کے بعد مسجد میں داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے (یعنی اسے جماعت سے نماز پڑھا دے)"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص353